



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

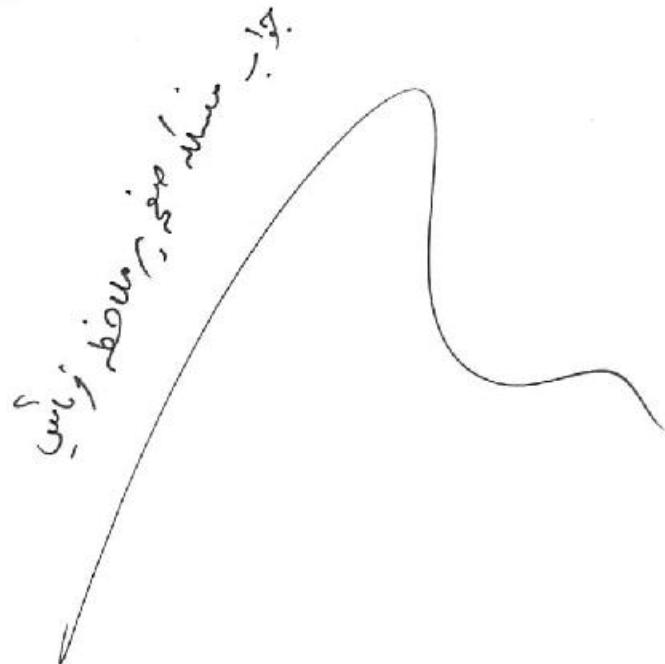
## مُحْتَمِ جَابِ مُفْتَحِ صَاحِبِ جَامِعَہِ بُنُورِیِّ مَاوَرِ کَراچِی

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

میں جس کمپنی میں ملازمت کرتا ہوں وہ ایک آغا خانی کی ہے۔ کمپنی کے ملازمین میں سنی اور آغا خانی دونوں کی تعداد تقریباً برابر برابر ہے۔ کمپنی کا کاروبار ٹرک اور دوسرا بڑی گازیوں کے نائروز کی امپورٹ اور ایکسپورٹ کا ہے، اور میں اس کمپنی میں اکاؤنٹنٹ ہوں۔ کمپنی کا ہیڈ آفس دہلی میں ہے۔ اس کمپنی میں ملازمت کرنا کیسا ہے؟

مظہر احمد باشمی کراچی

[astromaz@gmail.com](mailto:astromaz@gmail.com)



٩١٢

## الجواب حامد و مصلحة

صورت مسئلہ میں سائل سے اگر منورہ ملینی میں کوئی ناجائز کام جیسے  
سروری کھاتوں کا حساب کا کام نہیں لیا جانا اور نہی سائل کے دینی امور میں  
مالکان کی طرف سے کوئی مداخلت ہے تو سائل کیلئے منورہ ملینی میں کام کرنا  
جاز ہے۔

المروءة الفقهية میں ۲۷:

استأجر الذي مسلم للخدمة . . . .

لأنه اذا استأجر الذي مسلم الاجراء

عمل فإذا كان العمل الذي يُؤاجر المسلم  
للقيام به مما يجوز لنفسه كالخياطة

والبناء والحرث فله باس به .

( ۱۳۲ / ۲ ط: درالسدس )

خط و اللداعم



خط و اللداعم



الجواب صحيح

محمد عزيز القادر جامع علماء إسلامي

بيان المكتبة المدرسية علام بنورى شاؤون كراچى

٦/٢/٢٠٢٨

٢٠١٣ / ١١ / ٢